دلائل مرزا

عبدالرؤف ٹ نیاز

دلیل نمبر ۳

خلافت مرزا

منجملہ دلائل مرزائیہ کے، تمسک مرزا بآیت کما ارسلنا الی فرعون رسولاً و آیت استخلاف ہے۔ یہ دلیل بزعم مرزا ایسی قطعی الدلالت، بدیہی الثبوت ہے کہ اس کے بھروسہ پر مرزا صاحب نے اپنی تصنیف اعجاز احمدی میں بدیں الفاظ ڈینگ ماری ہے:۔

"میرے دعوی (مسیحیت۔ ناقل) کی بنیاد قرآن ہے۔ اگر حدیثوں کا دنیا میں وجود بھی نہ ہوتا تب بھی میرے اس دعوے کو کچھ حرج نہ پہنچتا" (ملخص ص ۳۰/۳۱)

ہم بھی اپنے ناظرین کو مطلع کرتے ہیں کہ اس دلیل کا رد ایسے نمایاں طور پر کرینگے کہ جملہ مرزائیوں کو یارائے دم زدن نہ رہے۔ انشاء اللہ العزیز۔

دلیل ہذا چونکہ بخیال مرزا صاحب بڑی زبردست ہے اس لئے مناسب ہے اس کے جملہ پہلوؤں کی وضاحت، خود تحریرات مرزا سے ہو۔ ہمارے معزز قارئین بغور ملاحظہ فرمائیں۔ لکھا ہے:۔

"قرآن شریف نے آیت کما ارسلنا الی فرعون رسولا میں صاف طور پر ظاہر کر دیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثیل موسیٰ ہیں کیونکہ اس آیت کے یہی معنی ہیں کہ ہم نے اس نبی کو اس نبی کی مانند بھیجا ہے۔ جو فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا (ص ۵۶) عیسائیوں کا یہ قول کہ مثیل موسیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں بالکل مردود ہے کیونکہ مماثلت امور مشہودہ محسوسہ یقینیہ قطعیہ میں ہونی چاہئیے (ص ۵۷) عیسےٰ علیہ السلام مثیل موسےٰ ہرگز نہیں ہیں۔ اور خارجی واقعات کا نمونہ کوئی انہوں نے نہیں دکھلایا جس سے مومنوں کی

نجات دی اور کفار کی سزا دہی میں موسیٰ سے ان کی مشابہت ثابت ہو بلکہ برعکس اسکے ان کے وقت میں مومنوں کو سخت تکلیفیں پہنچیں (ص۵۸) غرضیکہ جب یہ ثابت ہوا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت مثیل موسیٰ ہیں تو تکمیل مماثلت کا تقاضا تھا کہ اس کے پیرووں اور خلفاء میں بھی مماثلت ہو × × سو × × نہ صرف ایک بلکہ کئی مشابہتیں ثابت ہوتی ہیں جو مجھ میں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں ہیں (ص۵۹ ایام الصلح اُردو)

"قرآن شریف نے نہایت لطیف اشارات میں آنیوالے مسیح کی خوشخبری دی ہے جیساکہ اس نے وعدہ فرمایا ہے کہ جس طرز اور طریق سے اسرائیلی نبوتوں میں سلسلہ خلافت قائم کیا گیا وہی طرز اسلام میں ہوگی[۱] یہ وعدہ مسیح موعود کے آنے کی خوشخبری اپنے اندر رکھتا ہے × × یہودیوں کا مسیح موعود چودہ سو برس بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے آیا × × اس مماثلت کے پورا کرنے کے لئے جو قرآن شریف میں دونوں سلسلوں × × میں قائم کی ہے ۔ ضروری ہے کہ ہر ایک منصف اس بات کو مان لے کہ سلسلہ خلافت محمدیہ کے آخر میں بھی ایک مسیح موعود کا وعدہ ہو × × تکمیل مشابہت دونوں سلسلوں کے لئے یہ بھی لازم آتا ہے۔ کہ جیسا خلافت موسویہ کے چودہ سو برس کی مدت پر مسیح موعود بنی اسرائیل کے لئے ظاہر ہوا تھا ۔ ایسا ہی اور اسی مدت کے مشابہ زمانہ میں خلافت محمدیہ کا مسیح موعود ظاہر ہو" (ص۵۱/۵۲ ایام الصلح اُردو)

مجمل جواب اِن آیات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے خلفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام وان کے خلفاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا مثیل یا مشابہ جیساکہ زعم قادیانی ہے ہرگز نہیں کیا گیا ۔

اَن ہر دو آیات میں حرف ک تشبیہ فعل ارسال لاحق بفعل ارسال سابق ہے یعنی ہر دو رسولوں جناب موسیٰ ومحمد علیہما الصلوٰۃ والسلام کے فعل ارسال میں تشبیہ ہے ۔ ہر دو رسولوں میں نہیں ۔ اسی طرح خلفاء کے بنانے میں تشبیہ ہے ۔ خلفاء میں نہیں ۔ اس کی مثال

---

[۱] دیکھو آیت وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصالحات لیستخلفنّہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم الایہ (حاشیہ از مرزا)

الہام مرزا میں ملتی ہے وہ فرماتے ہیں کہ یہی آئت مجھکو بھی وحی ہوئی ہے۔ چنانچہ ان کے الفاظ ہیں :۔

" خدا تعالیٰ اپنے وجود کو آپ دوبارہ ثابت کرنا چاہتا ہے جیسا کہ کوہ طور پر تجلیات الٰہیہ کا نمونہ دکھایا گیا تھا۔ وہی الفاظ ہم کو بھی الہام ہوئے ہیں کہ تو بھی ایک رسول ہے جیسا کہ فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا گیا تھا۔ بجز طوری مشاہدات کے اب دنیا کے لوگ سیدھے نہیں ہو سکتے " (اخبار بدر ۲۶۔ اپریل ۱۹۰۶ء نمبر ۱۷ جلد ۲ صفحہ ۲ بضمن ڈائری مرزا صاحب۔ البشریٰ جلد ۲ صفحہ ۱۱۱/۱۱۲)

اس عبارت کے وہی معانی مرزا صاحب کے اتباع کریں گے جو ہم نے لئے ہیں یعنی فعل ارسال میں تشبیہ ہے۔ مرزا صاحب و جناب موسیٰ علیہ السلام و نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں مماثلت نہیں۔ اگر وہ ضد، تعصب، اختیار کر کے کہیں کہ :۔

" نہیں مرزا صاحب بھی حضرت موسیٰ و محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسے رسول ہیں "

تو اس کے رد پر چار دلائل پیش کرتا ہوں۔ اول یہ کہ خود مرزا صاحب لکھتے ہیں :۔

(۱) " ایک وہ نبی جو سلسلہ کے اول پر آتے ہیں جیسا کہ سلسلہ موسویہ میں حضرت موسیٰ اور سلسلہ محمدیہ میں ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (۲) دوسرے وہ نبی اور مامور من اللہ جو سلسلہ کے آخر میں آتے ہیں۔ جیسے سلسلہ موسویہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سلسلہ محمدیہ میں یہ عاجز " (صفحہ ۹ تذکرۃ الشہادتین)

اس تقسیم میں مرزا صاحب نے حضرت موسیٰ و جناب سرور کائنات علیہم الصلوٰۃ والسلام کو علیحدہ اور جناب مسیح علیہ السلام و اپنی ذات کو علیحدہ بتایا ہے۔ پس جبکہ بقول مرزا صاحب

" حضرت عیسیٰ علیہ السلام (کا مثیل موسیٰ ہونا) بالکل مردود ہے کیونکہ مماثلت امور مشہودہ محسوسہ یقینیہ قطعیہ میں ہونی چاہیئے " (صفحہ ۵۵ ایام الصلح)

تو اسی طرح مرزا صاحب بھی جو بقول خود مثیل مسیح ہیں۔ حضرت موسیٰ و جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مثیل نہیں ہو سکتے۔

(۲) مرزا صاحب نے جناب عیسیٰ ؑ کے مثیل موسیٰ ؑ نہ ہونے پر اپنی تحریرات میں (جو نقل ہو چکی

ہیں) یہ عذر کیا ہے کہ چونکہ انہوں نے حضرت موسیٰ کی طرح اپنی قوم کو کسی ظالم حکمران مثل فرعون بے سامان کے پنجۂ استبداد سے نجات نہیں دلوائی اور نہ ہی مثل موسیٰ ء کفار کی سزا دہی میں اسی طرح کا نمونہ پیش کیا ہے۔

پس اگر مرزائی دوست مرزا صاحب کو مثیل موسیٰ بنانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے یہ دُو باتیں ہی (جنکی کسوٹی پر مرزا جی نے حضرت عیسےٰ کو پرکھا ہے اور جن کو مرزا صاحب نے پیشگوئی کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولا کی روح قرار دیا ہے (ص۵ ایام الصلح) مرزا صاحب میں ثابت کر دکھائیں۔

(۳) اگر آیت کما ارسلنا الخ میں تشبیہ فعل (ارسال) میں نہیں ہے بلکہ رسولوں میں ہے اور اسی طرح مرزا جی بھی مثیل موسیٰ و محمد صلعم تھے۔ تو مہربانی فرما کر مرزائی دوست مرزا صاحب کو بھی اسی طرح صاحب شریعت نبی ثابت کریں۔ جس طرح جناب موسیٰ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔

(۴) خود مرزا صاحب اقراری ہیں کہ :-

"میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے مقام نبوت پر پہنچایا گیا ہوں اس لئے میں امتی نبی کہلاتا ہوں" (ص۱۵ حاشیہ حقیقۃ الوحی ملخص)

پس ایک "امتی اور تابع" اپنے متبوع کا مثیل نہیں ہو سکتا۔ بحالیکہ اس کا یہ بھی قول ہو کہ مشبہ اور مشبہ بہ میں مشابہت تامہ ضروری ہے۔" (ص۱۶۴ ست بچن)

مجمل جواب ختم ہوا۔ (باقی دارد)

(محمد عبد اللہ معمار امرتسر کٹڑہ کرم سنگھ کوچہ عثمان ڈار)

الہامات مرزا اس کتاب میں مرزا صاحب قادیانی کے الہاموں پر مفصل بحث کر کے ان کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ الہامات میں اختلاف ہونا۔ مامور من اللہ ہونے کے قطعی منافی ہے۔ قیمت (۱۲/ر)

مینجر اہلحدیث امرتسر